سوال

(749)بیماری کی حالت میں طلاق دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی ایک مدت سے بیمار ہے، اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ گھر سے باہر چلی جا۔ مگروہ نہیں گئی تو اس نے کہہ دیا: تجھے طلاق ہے۔ تب وہ چلی گئی اور اس سے اپنا چہرہ چھپا لیا۔ پھر شوہر نے اسے بلایا تو پردہ کر کے اس کے پاس آئی، تو اس نے پوچھا کہ تو نے یہ چہرہ کیوں چھپایا ہوا ہے؟ اس نے بتایا کہ اس وجہ سے جو تو نے مجھے طلاق دے دی ہے۔ تو اس نے انکار کیا اور کہا میں نے تو کوئی قسم نہیں اٹھائی اور نہ طلاق دی ہے، اور پھر چند دنوں کے بعد وہ فوت ہو گیا تو کیا اس عورت کو طلاق ہو گئی ہے، یا اس پر صرف عدت وفات ہی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت پر وفات اور طلاق کی دونوں عدتیں ہیں، اور یہ وراثت کی حق دار ہوگی۔ اور یہ حکم تب ہے جب اس شوہر کے متعلق یہ سمجھا جائے کہ وہ طلاق کے وقت ہوش و حواس میں تھا۔ اور اگر یہ ہو کہ اس کی عقل و شعور غائب تھی تو عورت پر صرف عدت وفات ہوگی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 538

محدث فتویٰ